27اکتوبر2020ء

بیرونی براہ راست سرمایہ کاری میں سہولت:

اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو مکمل اختیار کے ساتھ ڈس انوسٹمنٹ آمدنی کی منتقلی کا شفاف اور آسان طریقہ کار متعارف کرادیا

بینک دولت پاکستان نے پاکستان میں کمپنیوں کو ڈس انوسٹمنٹ آمدنی اپنے غیر ملکی حصص داروں کو بآسانی منتقل کرنے میں مدد دینے کے لیے ایک نیا طریقہ کار متعارف کرایا ہے۔ اس اقدام کا مقصد سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھا کر اور کاروبار کرنے کی آسانی کو تقویت دے کر پاکستان کو سرمایہ کاری کے لیے ایک پُرکشش مقام بنانا ہے۔ نیا طریقہ کار سرمایہ کاروں اور دیگر متعلقہ فریقوں کے صلاح مشورے کے ساتھ تشکیل دیا گیا ہے۔

سابقہ طریقہ کار میں مقرر کردہ بینک کو فہرستی تمسکات کے لیے مارکیٹ کی قیمت سے زیادہ اور غیر فہرستی تمسکات کے لیے بریک اپ قیمت سے زیادہ ڈس انوسٹمنٹ آمدنی کی ترسیل کی خاطر اسٹیٹ بینک کی منظوری درکار ہوتی تھی۔ اس شرط کی وجہ سے سرمایہ کاروں کو متعدد رکاوٹیں پیش آتی تھیں۔

نئے طریقہ کار کے تحت کمپنی کے مقرر کردہ بینک کو ایک آسان طریقے پر عمل کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک سے رجوع کیے بغیر مطلوبہ دستاویزات جمع کرانے پر تمام ڈس انوسٹمنٹ آمدنی غیر رہائشی حصص داروں کو منتقل کرنے کا اختیار سونپ دیا گیا ہے۔ مطلوبہ دستاویزات کی تعداد ٹرانزیکشن کے حجم کے مطابق ہوگی۔

- ڈس انوسٹمنٹ کی اس آمدنی کے لیے جو مارکیٹ قیمت، بریک اپ قیمت سے متجاوز نہ ہو مطلوبہ دستاویزات میں یہ شامل ہیں: شیئر پرچیز ایگریمنٹ کی نقل، کوٹیڈ شیئر کی صورت میں بروکر کا میمو، غیر فہرستی حصص کی صورت میں ایک فعال کیو سی آر کے حامل چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کا بریک اپ ویلیو سرٹیفکیٹ، کمپنی کے تازہ ترین آڈٹ شدہ مالی گوشوارے، دستخط شدہ ایم فارم اور خریدار کی طرف سے یہ حلف نامہ کہ اگر ٹرانزیکشن متعلقہ فریقوں کے درمیان ہے تو اسے آرمز لینتھ (arms-length) بنیاد پر چکا دیا گیا ہے۔
- ڈس انوسٹمنٹ کی اس آمدنی کے لیے جو مارکیٹ قیمت، بریک اپ قیمت سے متجاوز ہو اضافی مطلوبہ دستاویزات یہ ہیں: خریدار کی جانب سے تفصیلی ویلیوایشن، ٹرانزیکشن کی جانچ پڑتال جس میں ویلیوایشن کی بنیاد، طریقہ اور اہم ویلیوایشن میٹرکس شامل ہوں۔ اگر ڈس انوسٹمنٹ آمدنی کی مجموعی ترسیل چھ ماہ کے عرصے کے دوران 50 ملین ڈالر (یا دیگر کرنسیوں میں اس کے مساوی) سے زیادہ ہو تو درخواست گزار خریدار کی آزادانہ ویلیوایشن جو ایک کیو سی آر کے حامل فعال چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے کرائی گئی ہو بھی جمع کرائے گا، جسے مقرر کردہ بینک جانچے گا اور اسٹیٹ بینک کو بھیجنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

اسٹیٹ بینک کا یہ اقدام سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھائے گا اور مقامی کمپنیوں خصوصاً نئی کمپنیوں کو اپنے کاروبار کے لیے زیادہ بیرونی سرمایہ کاری لانے میں سہولت فراہم کرے گا۔ ان اقدامات کا اعلان بینکوں کو جاری کردہ سرکلر میں کیا گیا ہے جو اس لنک پر دستیاب ہے:
https://www.sbp.org.pk/epd/2020/FEC5.htm

****